

سوفحات کا سیکشن، نام وراصحاب کے مقالات، بیدل کے کلام اور شخصیت کی ایک عمدہ تصویر۔ کلاسیکی مغربی ادب پر عزیز احمد کے نو مقالات (مرتب: ابوسعادت جلیلی)

جلد سوم میں ڈاکٹر سہیل بخاری مرحوم کی اشتقاقی لغت شامل ہے اور اس پر مشفق خواجہ (م: فروری ۲۰۰۵ء) کی رائے بھی شامل ہے۔ مرتبین کہتے ہیں کہ اگر شعبے کو مشفق خواجہ کے ذخائر تک رسائی ہوگئی تو وہ آئندہ بہت کچھ پیش کریں گے۔

لسانی، تہذیبی، نظری اور فلسفیانہ پہلوؤں سے متنوع موضوعات پر یہ اہم عالمانہ تحریریں ہیں۔ ان جلدوں کا مطالعہ ہر اس فرد کو کرنا چاہیے جو اس دور میں تہذیبی اور ثقافتی محاذوں پر جاری جنگ کو دیکھنا اور سمجھنا اور اسلام کی علمی سر بلندی چاہتا ہے۔ تینوں اشاعتوں کی پیش کش خوب صورت ہے، سفید کاغذ پر اچھی طباعت قابل تحسین بات ہے۔ (مرزا محمد الیاس)

تعارف کتب

☆ فاتح سندھ (عظیم ہیر و محمد بن قاسم) محمد عبدالغنی حسن: ترجمہ: مولانا عبداللہ دانش۔ ناشر: مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ، پونچھ روڈ، اسلام آباد، لاہور۔ صفحات: ۲۰۶۔ قیمت: درج نہیں۔ [مترجم نے استاذ خلیل حامدی کے ایما پر بطل السند کا ترجمہ کیا، جسے اب شائع کیا گیا ہے۔ محمد بن قاسم کی کہانی مخصوص اسلوب میں۔۔۔ یہ کہانی، اگر براہ راست اردو میں لکھی جاتی تو شاید زیادہ مؤثر ہوتی۔]

☆ برصغیر ہند کی بعض ممتاز علمی شخصیتیں، مولانا عبدالمجید دریابادی۔ مرتب: محمد موسیٰ بھٹو۔ ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ، ۳۰۰ بی یونٹ نمبر ۴، لطیف آباد، حیدر آباد، سندھ۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: ۳۰ روپے۔ [مولانا دریابادی کے سچے صدق اور صدقہ جدید سے اخذ کردہ: شبلی نعمانی، محمد علی جوہر، مولانا شوکت علی، باباے اردو مولوی عبدالحق، سلیمان ندوی، ابوالکلام آزاد، مولانا مودودی اور ذاکر حسین پر تاثراتی تحریریں۔۔۔ دل چسپ اور معلومات افزا لائق مطالعہ۔]

☆ صحابہ کرام کا اسلوب دعوت و تبلیغ، پروفیسر محمد اکرم ورک۔ مکتبہ جمال کرم، ۹ مرکز الاولیٰ (ستا ہوٹل) دربار مارکیٹ، لاہور۔ صفحات: ۳۵۲۔ قیمت: ۱۳۵ روپے۔ [مصنف کہتے ہیں: صحابہ گرام کے حالات زندگی پر تو کافی تحقیقی کام ہوا ہے، اور ان کی دعوتی سرگرمیوں کا حال بھی کسی نہ کسی صورت ملتا ہے، تاہم صحابہ کرام کے اسلوب دعوت پر ابھی تک کوئی تحقیقی کام نہیں ہوا۔ مصنف نے زیر نظر کتاب اسی ضرورت کے تحت لکھی ہے۔